# پیغام

آج میں خوش ہوں، مری خوشیاں بے کراں، مسرتیں جواں اور شادمانیاں ہیں۔ مرے اکابر رحمھم اللہ نے چمنستانِ احرار کو اپنے خوں سے سینچا تھا۔ آج مرے چمن میں بہار ہے۔ احرار ہی احرار ہیں۔ مرے دل کو قرار ہے کہ میں نے اور مرے مٹھی بھر یاران وفادار نے بقاء احرار کیلئے بڑے سے بڑے نام نہاد مقدسین کو درخور اعتنا نہیں سمجھا۔ ان کی خفگی برداشت کی مگر ان کی کلوخ برداری کا "فریضہ" انجام نہ دیا۔ مجلس احرار اسلام کا نصب العین آج بھی وہی ہے جو ہمارے اکابر کا تھا۔ ہم اسی راہ صدق کے سچے راہی ہیں اور قیام حکومت الٰہیہ کے سپاہی ہیں۔

من مشعر سَنّت لنا آباوٴ نا
وَلِکل نفس سُنتہ واما مھا

ہمارے اسلاف کی محنتوں کا ثمر ہے کہ آج مرزائی ملک میں کافر سمجھے جاتے ہیں۔ ختم نبوت کے ان سپاہیوں کو لاکھوں سلام۔ شہیدانِ ختم نبوت کی قربانیوں کا ثمر پاکستان کی حکومت کھا رہی ہے ورنہ آج ملک میں مرزائی راج کرتے۔ لیکن ان بے وفاؤں اور ناشکر گزاروں کو کفار و مشرکین کیلئے اپنے دروازے کھلے رکھتے ہوئے ذرہ بھر شرم نہیں آتی۔ آج مسلم لیگ کفار اور مشرکین کی کمین گاہ ہے۔ مسلم لیگ نے ۱۹۵۳ء میں جو ظلم برپا کیا تھا آج بھی وہی ظلم معاشی بدحالی، مہنگائی، ناانصافی اور خود غرض اقتدار پرستی کی صورت میں روا رکھے جا رہی ہے۔

حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ نے ۱۹۵۶ء میں فرمایا تھا:

"میں تو نہیں دیکھوں گا تم دیکھو گے۔ یہی مسلم لیگ پھر مل بیٹھے گی۔ جب ہم نے کہا تھا تقسیم مت کرو، انہوں نے تب ہماری پگڑیاں اچھالیں۔ پھر ہم کہیں گے ھندو سے مت ملو، تو یہ ہمیں برا کہیں گے"

مسلم لیگ تب بھی غلط تھی آج بھی جرم پرور ہے۔ آج مسلم لیگی بزرجمہر فرماتے ہیں۔

"ہم ھندوستان سے تجارت چاہتے ہیں جنگ نہیں" جنگ نہیں کرنی تھی تو دو قومی نظریے کا کھڑاگ کیوں رچایا تھا؟ جنگ نہیں چاہتے تو کیا صلح چاہتے ہو؟ چھپاتے کیوں ہو؟

......."صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں"

دوغلے پن کا مظاہرہ مت کرو، کھل کے جرأت سے اقرار کرو تم نے تقسیم کی غلطی کی۔ ۶۰ ھزار عصمتیں قربان کیں۔ دو ارب روپے کی جائیداد تباہ کی۔ وطن سے بے وطن کیا۔ خود جہازوں میں بیٹھ کے کراچی کے سمندر کنارے راحت و آرام، مسرت و شادمانی کے گیت گاتے رہے۔ پہلا گورنر جنرل بننے کی خواہش ارذل نے قوم مروادی۔ اسی لئے نفیس خلیلی مرحوم نے کہا تھا۔

یہ کیا اعجاز ہے تیرے قلم کا
کہ رستہ کھل گیا ملکِ عدم کا
ھزاراں در ھزاراں جا رہے ہیں
سزا تیرے کئے کی پا رہے ہیں

محسن احرار، ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ
پیغام شہداء ختم نبوت کانفرنس ۵۔ مارچ ۱۹۹۹ء، چناب نگر (غیر مطبوعہ)